7886 ـ نماز میں دعاء کرنے کا مناسب طریقہ

سوال

میں نماز میں دعاء کرنے کا مناسب اور وہ طریقہ معلوم کرنا چاہتا ہوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، کیا یہ نماز کے بعد ہے، یا کہ دو سجدوں کے مابین یا قیام میں یا کسی اور وقت ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اول:

اللہ تعالی آپ پر رحم کرے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ نماز میں کوئی ایک جگہ دعاء کے لیے مخصوص نہيں، بلکہ نماز میں دعاء کو کئی ایک مقام پر کی جاتی ہے، علماء کرام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ تکبیر تحریمہ سے لیکر سلام تک کئی ایک مقام پر دعا ہوتی ہے.

اور یہ بھی کہ نماز کے بعد دعاء کرنا سنت ہے، اس وقت کئی ایک دعائيں ہيں، جن کا بیان ان شاء اللہ آگے ہو گا.

اور آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ سب سے بہتر اوراچھا طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، اور سب سے افضل علم اور قول وہ ہے جو سنت نبویہ کے موافق ہو، اور الفاظ بھی سب سے بہتر اور افضل وہی ہيں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہيں؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عربی زبان کو سب لوگوں سے زیادہ جانتے تھے، اور ان میں سے سب سے زیادہ فصیح اللسان بھی تھے، اور بیان کے اعتبار سے بھی سب سے بہتر بلکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو توفیق دی تھی کہ بہت سے معانی کو بہت ہی قلیل سی کلام میں بیان فرما دیتے تھے جسے جوامع الکلم کا نام دیا جاتا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" مجھے جوامع الکلم دے کر مبعوث کیا گیا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6611) صحیح مسلم حدیث نمبر (523).

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

مجھ تك یہ بات پہنچی ہے کہ جوامع الکلم یہ ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی بہت سے امور جو پہلی کتابوں میں لکھے جاتے تھے وہ ایك یا دو امر میں جمع فرما دیتے.

تو اس بنا پر اگر آپ نماز میں مشروع مقامات پر دعاء کرنا چاہتے ہیں جہاں دعا کرنی مستحب ہے تو پھر افضل ترین دعاء وہ ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں ہے اس لیے آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ والی دعاء ہی کریں.

دوم:

اگر آپ ایسا نہ کرسکیں، اور آپ کو یہ دعائیں حفظ نہیں تو پھر سب سے بہترین دعاء وہ جو تکلف اور تصنع اور کلام میں پیھلاؤ سے دور ہو، اور جو مسجع مقفع کلام سے بعید ہو، اور دعاء اپنی اس ضرورت اور حاجت کے موافق ہو جو آپ چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی آپ پر اسے کھول دے.

ایك حدیث میں آیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك شخص سے کہا:

" تم نماز میں کیا کہو گے؟

تو اس شخص نے عرض کیا میں تشھد پڑھ کر پھر یہ دعاء کرونگا:

" اللهمّ إني أسألك الجنة وأعوذ بك من النار "

اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں، اور جہنم کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں "

لیکن میں آپ اور معاذ رضی اللہ تعالی عنہ کی گنگناہٹ کو اچھی طرح ادا نہیں کر سکتا.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ان دونوں کے ارد گرد ہی گنگناؤ "

سنن ابو داود حدیث نمبر (792) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

سوم:

اور نماز سے سلام پھیر کر دعاء کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، جب نماز سے فارغ ہوتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل کلمات کہا کرتے تھے:

" استغفراللہ، استغفراللہ، استغفر اللہ " پھر باقی دعائیں کرتے جو احادیث میں وارد ہیں، ان کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (7646) کے جواب کا مطالعہ کریں.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ہمارے علم کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا ثابت نہیں، اور نہ ہی صحابہ کرام سے ثابت ہے، آج کل جو لوگ فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرتے ہیں اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں ہے " اھ

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن باز (1 / 74).

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ رخ یا مقتدیوں کی جانب رخ کر کے دعاء کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں، اور نہ ہی اس میں کوئی صحیح یا پھر حسن روایت ملتی ہے.

اسی طرح نماز فجر اور نماز عصر کو اس کے لیے خاص کرنا بھی کسی خلیفہ راشد سے ثابت ہے، اور نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےایسا کیا اور نہ ہی اپنی امت کی اس طرف راہنمائی کی.

بلکہ سنت کے عوض میں کسی شخص نے اسے اچھا اور مستحسن عمل قرار دیا ہے. واللہ اعلم.

نماز کے متعلقہ عام دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی کیں اور اس کا حکم بھی دیا، نمازی کے شایان شان بھی یہی ہے، کیونکہ نمازی اپنے رب کے سامنے کھڑا اس سے سرگوشیاں اور مناجات کر رہا ہے، لہذا جب نماز سے سلام پھیر لیا تو یہ مناجات و سرگوشیاں ختم ہو گئیں، اوراس کے سامنے سے یہ کھڑا ہونا اور قرب زائل ہو گیا، تو پھر وہ مناجات و سرگوشیاں کرنے اور قرب کی حالت اور اس کی طرف متوجہ ہونے کے وقت کس طرح اس سے سوال کرنا ترک کرتا ہے، لیکن جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس سے سوال کرنا شروع کر دیا؟!

بلا شك و شبہ اس کے برعکس حالت نمازی کے لیے بہتر اور اولی ہے، مگر یہاں ایك بہت ہی لطیف اور باریك نقطہ ہے وہ کہ: جب نمازی نماز سے فارغ ہو کر اللہ تعالی کا ذکر اور اس وحدانیت اور حمد و تعریف اور تکبیر مشروع اذکار کے ساتھ بیان کرتا ہے، تو اس کے بعد اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا اور اس کے بعد جو چاہے اللہ تعالی سے مانگنا مستحب ہے، تو اس کی یہ دعاء اس دوسری عبادت کے بعد ہو گی، نہ کہ نماز کے بعد کیونکہ جو شخص بھی اللہ تعالی کا ذکر کرتا اور اس کی حمد و تعریف بیان کرتا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پردرود و سلام پڑھے اس کے اس کے بعد دعاء کرنا مستحب ہے.

جیسا کہ فضالۃ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے:

" جب تم میں سے کوئی نماز ادا کرے تو الحمد اللہ اور اللہ کی ثناء سے ابتداء کرے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر جو چاہے دعاء کرے "

امام ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے، امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے.

دیکھیں: زاد المعاد (1 / 257 - 258).

چہارم:

نماز میں دعاء کے مقامات کو ذیل میں مختصر طور پر پیش کرتے ہیں:

1 - تکبیر تحریمہ کے بعد اور سورۃ فاتحہ سے قبل درج ذیل دعاء پڑھی جائیگی، اسے دعاء استفتاح کا نام دیا جاتا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کچھ دیر کے لیے خاموش رہتے، میں نے کہا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر تحریمہ اور قرآت کے مابین خاموشی کے وقت کیا پڑھتے ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ کلمات پڑھتا ہوں:

" اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس

اللهم اغسلني من خطاياي بالثلج والماء والبرد "

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری ڈال دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈال رکھی ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاك صاف كر دے جس طرح ايك سفيد كپڑا ميل كچيل سے پاك كيا جاتا ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے برف، پانى، اور اولوں كے ساتھ دھو ڈال "

صحيح بخارى حديث نمبر (711) صحيح مسلم حديث نمبر (598).

2 ـ وتر كى دعاء قنوت:

حسن بن على رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں:

" مجھے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے وتروں ميں پڑھنے كے ليے يہ كلمات سكھائے:

" اللهمّ اهدني فيمن هديت وعافني فيمن عافيت وتولني فيمن توليت وقني شرما قضيت فإنك تقضي ولا يقضى عليك وإنه لا يذل من واليت ولا يعز من عاديت تباركت ربنا وتعاليت "

اے اللہ مجھے ان لوگوں ميں ہدايت نصيب فرما جنہيں تو نے ہدايت دى ہے، اور جن لوگوں كو تو نے عافيت دى ہے ان ميں مجھے بھى عافيت سے نواز، اور جن لوگوں تو خود والى بنا ہے ان ميں ميرا بھى والى بن، اور تو نے جو فيصلے كيے ہيں ان كے شر سے مجھے محفوظ ركھ، كيونكہ تو فيصلے كرتا ہے اور تيرے خلاف كوئى فيصلہ نہيں ہو سكتا، يقينا جس كا تو دوست بن جائے اسے كوئى ذليل نہيں كر سكتا، اور جس كا تو دشمن بن جائے اسے كوئى عزت نہيں دے سكتا، اے ہمارے رب تو عزت والا اور بلند و بالا ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (464) سنن نسائى حديث نمبر (1745) سنن ابو داود حديث نمبر (1425) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1178) اس حديث كو ترمذى وغيرہ نے حسن قرار ديا ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے ارواء الغليل حديث نمبر (429) ميں صحيح قرار ديا ہے.

3 ـ مسلمانوں پر عمومى مصائب نازل ہونے كے وقت ركوع كے بعد اٹھ كر دعاء كرنا جسے قنوت نازلہ كا نام ديا جاتا ہے.

يہ دعاء ہر فرضى نماز ميں عام ہے اور حالات كے مطابق دعاء كى جاتى ہے مقتدى امام كے پيچھے آمين كہينگے.

اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (20031) کا جواب دیکھیں.

4 ـ رکوع میں پڑھی جانے والی دعائیں:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

" سبحانك اللهمّ ربنا وبحمدك اللهمّ اغفر لي "

اے اللہ ہمارے رب تو پاک ہے، اور تو اپنی تعریف کے ساتھ اےاللہ مجھے بخش دے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (761) صحیح مسلم حدیث نمبر (484).

5 ـ سجدہ میں کی جانے والی دعاء:

اور پھر سجدہ میں دعاء کرنا سب سے افضل اور بہتر دعاء ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں سے کوئی ایك اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ کرے، چنانچہ سجدہ میں کثرت سے دعاء کیا کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (482).

سجدہ میں دعاء کے متعلق بہت سی احادیث ہیں جن کا یہاں ذکر کرنا ممکن نہیں.

6 ـ دو سجدوں کے درمیان دعاء کرنا:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعاء پڑھا کرتے تھے:

" اللهمّ اغفر لي وارحمني واجبرني واهدني وارزقني "

اے اللہ مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور میرا نقصان پورا کر دے اور مجھے ہدایت نصیب فرما، اور مجھے

روزی عطا فرما "

سنن ترمذی حدیث نمبر (284) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (898) اس کے علاوہ بھی کئی اور دعائیں ہیں، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

7 ـ تشھد کے بعد اور سلام پھیرنے سے قبل دعاء:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں سے کوئی آخری تشھد سے فارغ ہو تو وہ اللہ تعالی سے چار اشیاء کی پناہ کے لیے یہ دعاء پڑھے:

" اللهمّ إني أعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن شر فتنة المسيح الدجال "

اے اللہ میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور مسیح الدجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1311) صحیح مسلم حدیث نمبر (588) یہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں.

اور بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھائیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعاء پڑھا کرو:

" اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا ، وَلا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلا أَنْتَ ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ ، وَارْحَمْنِي إِنَّك أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ "

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے، اور تیرےعلاوہ کوئی اور گناہ بخشنے والا نہیں ہے، چنانچہ تو مجھے خاص اپنی جانب سے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، یقینا تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (834) صحیح مسلم حدیث نمبر (2705).

پھر اس کے بعد جو چاہے دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعاء کرے، کیونکہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی کی حدیث میں ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تشھد سکھائی اور پھر اس کے آخر میں فرمایا:

" پھر اسے اختیار ہے جو چاہے سوال کرے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5876) صحیح مسلم حدیث نمبر (402).

نماز میں مانگی جانے والی دعائیں تو بہت ہیں جو اس جواب میں سب بیان نہیں ہو سکتیں، صرف اتنا ہے کہ ہم نے اس جواب میں بعض دعاؤں کی طرف اشارہ کر دیا ہے، اور سائل ۔ اور ہر مسلمان ۔ کو ہماری نصیحت ہے کہ اس کے پاس امام نووی رحمہ اللہ تعالی کی کتاب الاذکار ہونی چاہیے یہ دعاؤں کی مطول کتاب ہے، اور اگر وہ مختصر کتاب چاہتا ہے تو پھر شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کی کتاب " الکلم الطیب " جس کی تحقیق علامہ البانی رحمہ اللہ نے کی ہے اپنے پاس رکھے.

اللہ تعالی سب پر رحم فرمائے.

واللہ اعلم .